مہکتی کلیاں کھلتے پھول

بچوں کی نظمیں



شہریار احمد

وادی ادب پبلشرز

CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مہکتی کلیاں کھلتے پھول

شہریار احمد

وادیٔ ادب پبلشرز گوجرانوالہ

﴿جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں﴾

نام کتاب	.....	مہکتی کلیاں کھلتے پھول
شاعر	.....	شہریار احمد
اہتمام و ترتیب	.....	احمد رضا
اشاعت اول	.....	2017ء
کمپوزنگ	.....	محمد نجم الثاقب
پروف خوانی	.....	محمد ذیشان الٰہی
تعداد	.....	500
قیمت	.....	70 روپے

﴿ملنے کے پتے﴾

☆ وادیٔ ادب پبلشرز گوجرانوالہ

☆ محمد وسیم الٰہی 0333-8158180

﴿ انتساب ﴾

اپنے والدین کے نام

جن کی محبت، شفقت اور تربیت

کی بدولت میں اس قابل ہوا

فہرست

☆دیباچہ۔امجد شریف۔5	☆تتلی۔28
☆پیش لفظ۔شہریار احمد۔7	☆تارے۔29
☆حمد باری تعالیٰ۔9	☆میٹھی عید۔31
☆نعت ﷺ۔12	☆ٹیلی ویژن۔32
☆گرمی۔14	☆کار۔34
☆وطن۔15	☆قلم۔35
☆پیارے بچو۔16	☆چڑیاں۔37
☆سردی آئی۔17	☆بادل۔38
☆علم۔18	☆لوری۔40
☆میرے ابو۔19	☆طوطا۔42
☆میری ماں۔21	☆آمنہ کی گڑیا۔44
☆بچے اچھے۔23	☆بہار آئی۔46
☆اے وطن اے وطن۔25	☆بکرا عید۔47
☆ہاشم۔27	☆قائداعظم۔48

دیباچہ

کسی دانشور کا قول ہے کہ بچوں کے لیے لکھنا بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بچوں کے لیے لکھنا آسان کام نہیں ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ بچوں کے لیے لکھنے کے لیے بچوں کی ذہنی سطح پر آنا پڑتا ہے اور بچوں کی ذہنی سطح پر آنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔ شہریار احمد سے چھ سات سال سے تعلق ہے۔ جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مضبوط ہوتا چلا گیا۔ اس میں ایک بات جو میں نے محسوس کی ہے کہ یہ بہت متحرک ہے۔ جس کام کا ارادہ کر لے اس کو کر کے رہتا ہے۔ میں نے کئی دفعہ اس کو منع کیا کے ابھی کتاب رہنے دو پڑھو لکھو لیکن یہ ہر ملاقات میں اپنی کتاب کا مسودہ مجھے دکھانے کی کوشش کرتا رہا، میں مختلف بہانوں سے اسے یہاں تک لے آیا ہوں کہ آج اس کی کتاب ''مہکتی کلیاں کھلتے پھول'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ مجھے اس سے زیادہ کیا خوشی ہو گی کہ شہریار احمد صاحب کتاب ہو گیا ہے۔

جہاں تک اس کی شاعری کا تعلق ہے۔

وہ وقت کے ساتھ ساتھ بہتر ہوتی چلی جا رہی ہے

اور یہ سفر جاری ہے اور رہے گا، اس کی شاعری بچوں کے ذہنی سطح کے مطابق ہے۔ اس میں بچوں کے لیے سبق آموز اور دلچسپ نظمیں ہیں۔ ایسی نظمیں پڑھ کر بعض اوقات ایسا لگتا ہے کہ اس کے لکھنے والا کوئی پختہ کار شاعر ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ شہریار احمد کا مطالعہ جاری ہے اور وہ ہر وقت کچھ سیکھنے پر آمادہ رہتا ہے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ مجھے اس نوجوان دوست سے مستقبل قریب میں بہت سی امیدیں ہیں۔ یہ شاعری کے میدان میں بہت سی کامیابیاں حاصل کرے گا۔ میری دعائیں اس کے ساتھ ہیں۔

امجد شریف

پیش لفظ

سب سے پہلے میں دل کی گہرائیوں سے اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس نے مجھے لکھنے کی صلاحیت عطا فرمائی، اور پھر میں مشکور ہوں اپنے استادِ محترم امجد شریف صاحب کا، جنھوں نے بچوں کی شاعری میں میری رہنمائی فرمائی۔ اور یہ کتاب شائع کرنے میں میری مدد اور رہنمائی کی۔

جب لکھاری بچوں کا ادب تخلیق کرتا ہے تو وہ خود بھی بچپن کے خوبصورت وقت میں جا پہنچتا ہے اور بچپن خواہ کیسا بھی گزرا ہو ہمیشہ یاد رہتا ہے۔ میں جب بھی بچوں کے لیے کوئی نظم لکھتا ہوں تو بچوں کے معیار کو مدنظر رکھتا ہوں جیسے ان کی بے فکری، بھولا پن، حیرت، خوشی کو اپنے اوپر طاری کر کے میں پھر کوئی نظم لکھتا ہوں۔ جب یہ تحریریں بچوں کے چہروں پر اک مسکراہٹ بکھیرتی ہیں تو میں اپنی محنت کا حاصل سمجھتا ہوں۔

گھروں میں بچوں کو زیادہ تر نظمیں دادا، دادی اور نانا، نانی ہی سناتے ہیں اور ان کا وجود چھوٹے بچوں کے لئے سکول کی ایک ابتدائی نرسری کلاس کا سا ہوتا ہے۔ جہاں پر وہ رنگ، پھول، تتلی، بارش، چاند، تارے اور دیگر نظمیں سنتے ہیں اور ان کے بارے میں جانتے ہیں یہ نظمیں اپنے اندر مقصدیت لئے ہوئے ہوتی ہیں۔

ان نظموں کے ذریعے بچے بہت سے ان دیکھے جذبوں جیسے محبت، محنت، ایمانداری، نیکی، سچائی وغیرہ سے بھی آشنا ہوتے ہیں۔ اس پہلے شعری مجموعے میں بچوں کے لیے میں نے جو نظمیں لکھیں وہ بچوں کی دلچسپی، بچوں کی سوچ اور آسان الفاظ کو مدنظر رکھ کر لکھی ہیں۔ اس میں جو نظمیں شامل ہیں ان کا تعلق بھی روزمرہ کے معمولات اور اردگرد کے ماحول سے وابستہ ہے مجھے امید ہے آپ اس کتاب کو ضرور پسند کریں گے۔ اور بچوں میں مثبت تعمیری اور صحت مند اقدار حیات پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ کتاب میں شامل بیشتر نظمیں مختلف اخبارات اور رسائل میں شائع ہو چکی ہیں۔

یہاں میں محترم جناب بشیر حسین ناظم مرحوم (صدارتی تمغہ برائے حسن کارکردگی، اقبال گولڈ میڈل) جو کہ ملک کے معروف نعت گو شاعر، نعت خواں، شاعر ہفت زبان، دانشور، محقق اور نقاد تھے، ان کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جن کی شخصیت کے سحر کی وجہ سے بھی میرا میلان شعروادب کی طرف ہوا، اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کریں اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آخر میں اپنے ساتھیوں کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے کتاب شائع کروانے کی تحریک دی بالخصوص محمد بلال احمد بھٹی، ابراہیم بٹ، ذیشان امجد جو ہر ملاقات میں میری کتاب کے آنے کا پوچھتے تھے۔

شہریار احمد

حمد باری تعالیٰ

تیرا میرا اک ہی اللہ
سب کا اللہ اوپر والا

سب کا سچا خالق وہ ہے
سب سے اچھا مالک وہ ہے

دن کو روشن وہ کرتا ہے
رات کا دامن بھی بھرتا ہے

اس کے من میں جو کچھ آئے
ہر دم وہ ہی کرتا جائے

وہ ہے سب کی سننے والا
کام وہ سب کے کرنے والا

سب کا مالک سب کا اللہ
احمدؔ سب کو دینے والا



حمد باری تعالیٰ

ساری دنیا تیری مولا
کب ہوں کہتا میری مولا

سب کو دینے والا تو ہے
بے شک سب سے بالا تو ہے

ہر شے میں ہیں جلوے تیرے
ہرسو ہی ہیں چرچے تیرے

جو بھی تیرا نام پکارے
اپنے بگڑے کام سنوارے

احمدؔ رب کو یاد کریں ہم
اپنا بیڑہ پار کریں ہم

☆

نعت ﷺ

ہمارا محمد ﷺ ، ہمارا محمد ﷺ
سب کہتے ہیں تارا محمد ﷺ

ہمارا محمد ﷺ ، تمھارا محمد ﷺ
سارے جہاں کا سہارا محمد ﷺ

ہم کو ہی پیارا نہیں ہے
رب کو بھی ہے پیارا محمد ﷺ

دھرتی کی شان آپ ﷺ سے ہے
فلک کا وہ ستارہ محمد ﷺ

احمد ہے آپ ﷺ کا شیدائی
دو جگ کا ہے پیارا محمد ﷺ

بچو مل کر کہیں سارے
ہمارا محمد ﷺ ، ہمارا محمد ﷺ



گرمی

جب بھی بجلی جاتی ہے
گرمی بھاگی آتی ہے

منا بھی تب روتا ہے
اشکوں سے منہ دھوتا ہے

جب سکول سے آتے ہیں
آکر خوب نہاتے ہیں

ٹھنڈا شربت پیتے ہیں
احمد راحت پاتے ہیں

☆

وطن

یہ ہمارا وطن ہے پیارا وطن
اپنی ملت کا ہے چاند تارا وطن

اس کی فصلیں ہری لہلہاتی رہیں
زندگی کے ترانے سناتی رہیں

اپنی جان کیوں نہ اس پر نچھاور کروں
اس کی خاطر میں دشمن سے کیوں نہ لڑوں

یہ وطن میرا بازو میری جان ہے
اس وطن سے اپنی پہچان ہے

اے خدا ہمیشہ سلامت رہے
احمدؔ میرا وطن تاقیامت رہے

☆

پیارے بچو

سورج چاند ستارے بچو
سب کے راج دلارے بچو
پیارے پیارے پیارے بچو

دیس کی عزت تم سے ہے
دیس کی طاقت تم سے ہے
پیارے پیارے پیارے بچو



سردی آئی

سردی آئی ، سردی آئی
دے دو مجھ کو گرم رضائی

مفلر اور سویٹر بھی دو
کمرے میں اک ہیٹر بھی دو

اونی ٹوپی موزے دے دو
مونگ پھلی چلغوزے دے دو

کھا کر تن میں گرمی آئے
ہاتھ میں میرے نرمی آئے

☆

علم

علم سے عزت ملتی ہے
علم سے عظمت ملتی ہے

علم سے جنت ملتی ہے
علم سے دولت ملتی ہے

علم سے حکمت ملتی ہے
علم سے نعمت ملتی ہے

جس سے مرضی پوچھو تم
علم سے راحت ملتی ہے

☆

میرے ابو

میرے ابو سب سے اچھے
اپنے وعدے کے ہیں سچے

محنت کرکے دام کمائیں
رزق حلال کا ہمیں کھلائیں

گھر کا سارا خرچ چلائیں
ہم بھی ان کا ہاتھ بٹائیں

شہر میں اچھی شہرت ان کی
کرتے ہیں سب عزت ان کی

دفتر سے جب گھر وہ آئیں
میٹھے پھل وہ ساتھ لے آئیں

دل چاہے دل ان کا جیتوں
خوب خیال میں ان کا رکھوں



میری ماں

ہر اک ماں ہے اچھی ماں
ہر اک ماں ہے سچی ماں

میری جنت میری ماں
بے شک جنت جیسی ماں

جب بھی گھر میں جاتا ہوں
اس کو کام میں پاتا ہوں

مجھ کو اس سے الفت ہے
اس سے میری عزت ہے

اس کی آنکھ کا تارا ہوں
اس کو جان سے پیارا ہوں

احمدؔ ماں کی شان بڑی ہے
احمدؔ ماں کی آن بڑی ہے



بچے اچھے

نیکی کا تم کام کرو
نیکی کو تم عام کرو

اچھے کو تم اچھا جانو
بات بڑوں کی ہر دم مانو

محنت سے تم نام کماؤ
محنت سے تم چلتے جاؤ

ہر سُو بچو پھول کھلیں گے
ہر سُو پھر تو پھول ملیں گے

جو بھی ایسا کرتا جائے
علم سے دامن بھرتا جائے

سیدھے رستے چلتے جاؤ
احمدؔ تم بھی منزل پاؤ



اے وطن اے وطن

اے مری روشنی
اے مری چاندنی
تجھ سے عزت مری
تو مری تازگی

اے وطن اے وطن

ہے ترا ہر سماں
مجھ کو رکھے جواں
بولتے ہیں سبھی
ہو کے یہ یک زباں

اے وطن اے وطن

تو مری آبرو
تو مری جستجو
بن کے مہکے کلی
ہر جگہ کوبکو

اے وطن اے وطن

ہے یہ احمدؔ دعا
ہو یہ روشن سدا
ہم ہوں اس پر فدا
ہے یہ سب کی صدا

اے وطن اے وطن

☆

ہاشم

ہاشم اچھا بچہ ہے
ماں کی آنکھ کا تارا ہے

وقت پہ کھیلے دوڑے بھاگے
صاف ستھرے کپڑے پہنے

پڑھنے کا ہے شوق زیادہ
نیک عمل اور نیک ارادہ

سب کی آنکھ کا تارا ہے یہ
سب کو لگتا پیارا ہے یہ

بات کرے تو خوشبو آئے
احمدؔ سب کے من کو بھائے

☆

تتلی

پیاری پیاری تتلی ہے
باغ میں اڑتی پھرتی ہے

سرخ اور نیلے پر اس کے
پیلے پیلے پر اس کے

اسکی چال نرالی ہے
پھرتی ڈالی ڈالی ہے

ہم کو ناز دکھاتی ہے
کلیوں کے سنگ گاتی ہے

اس سے باغ کی عزت ہے
اس سے باغ کی عظمت ہے

☆

تارے

ننھے ننھے پیارے پیارے
رات کو کرتے روشن سارے

وقت پہ آئیں وقت پہ جائیں
وقت پہ اپنے یہ چھپ جائیں

مل جل کر جو رہتے ہیں
وہ ہی اچھے بچے ہیں

جو بھی اچھے کام کرے گا
وہ ہی پیدا نام کرے گا

وہ ہی راج دلارا ہے
وہ ہی آنکھ کا تارا ہے

کام کسی کے آتے ہیں جو
احمدؔ منزل پاتے ہیں وہ

☆

میٹھی عید

بھائی بولا عید مبارک
بہناں بولی عید مبارک

چہروں پر پھر خوشیاں دیکھی
کتنی پیاری بچیاں دیکھی

اپنے ساتھ ہے چڑیا لائی
چوں چوں کر کے عید منائی

دادی امی جلدی دے دو
مجھ کو بھی اب عیدی دے دو

سب کو جلدی جلدی دینا
احمد کو بھی عیدی دینا

☆

ٹیلی ویژن

طرح طرح کے کھیل دکھائے
دنیا بھر کی سیر کرائے

چھوٹا سا اک یہ ڈبہ ہے
کھویا اس میں ہر بندہ ہے

سب کو سب کی خبر سنائے
موسم کا بھی حال بتائے

ہاکی ہو یا بلے بازی
پاس ہے رکھتا خبر یہ تازی

بیٹھے یہ ہر چیز دکھائے
دیس کا پرچم بھی لہرائے

مزے مزے کے کھیل دکھائے
سب کے من کو تب ہی بھائے



کار

چلتی جائے چلتی جائے
مڑتی جائے مڑتی جائے

اس کی ہوتی تیز رفتار
اس سے بچنا میرے یار

ہر کوئی کہتا اسے چلاؤں
سڑکوں پر میں پھر اسے گماؤں

لوہے کی ہے اس پر چادر
کھڑی رہتی گھر کے اندر

رات کو روشن یہ کرتی ہے
ہاتھوں پاؤں سے چلتی ہے

☆

قلم

بچو قلم ہے میرا نام
اس سے لکھنا تیرا کام

اس سے کاغذ پر تم لکھنا
اس سے ہی تم آگے بڑھنا

قیمت اس کی چند ہے پیسے
بچے لیتے جیسے تیسے

اس سے کاغذ بھر جاتا ہے
بچوں کو پھر یاد رہتا ہے

اس سے اچھا لکھتے جانا
سب سے آگے بڑھتے جانا

اس کی عزت واجب سب پر
اس کی عظمت واجب سب پر

سب سے بڑھ کر قلم کی طاقت
سب سے بڑھ کر علم کی طاقت

اس سے جوڑو احمدؔ ناتا
اس کی قسمیں رب ہے کھاتا



چڑیاں

ننھی ننھی یہ چڑیاں ہیں
پیار وفا کی یہ پڑیاں ہیں

وہ ہی گھر ہے برکت والا
وہ ہی گھر ہے عزت والا

چوں چوں کرتی شور مچاتی
شور مچاتی من کو بھاتی

میری چڑیاں بھولی بھالی
بھولی بھالی صورت والی

جب بھی ان کے پاس کوئی جائے
احمدؔ دیکھ کے یہ اڑ جائے

☆

بادل

بادل آئے بادل آئے
دیکھو دیکھو پانی لائے

ساتھ ہوا بھی جھول رہی ہے
آپس میں کھیل رہی ہے

ہوتی ان میں بڑی لڑائی
طاقت پھر انھوں نے دکھائی

برس برس کے تھک گئے سارے
ایسے برسے "اک" گئے سارے

ٹھنڈی ٹھنڈی چلی پھر ہوا
ہر سُو چا گئی پھر گھٹا



لوری

سوجا میرے پیارے سوجا
اچھا اچھا پیارا پیارا
تیرا چہرہ نیارا نیارا

سب کی آنکھ کا تو ہے تارا
سب کا تو ہی راج دلارا
سوجا میرے پیارے سوجا

پیار ہیں کرتے تجھ سے سارے
میرے روشن چاند ستارے
سوجا میرے پیارے سوجا

سارے گھر کی تو ہے چاہت
سارے گھر کی تو ہے راحت
سوجا میرے پیارے سوجا



طوطا

میں نے اک ہے طوطا پالا
طوطے کا ہے رنگ نرالا

ٹائیں ٹائیں کرتا رہتا ہے وہ
اللہ اللہ کہتا ہے وہ

گھی کی چوری کھاتا ہے وہ
جھوم جھوم کے گاتا ہے وہ

برگر ، پیپسی وہ ہے پیتا
وقت پہ وہ ہے دانا کھاتا

احمدؔ کو ہے جاں سے پیارا
پیارا پیارا نیارا نیارا



آمنہ کی گڑیا

ہر پل شور مچاتی گڑیا
خوب ہے گیت سناتی گڑیا

بیشک گڑیا چھوٹی سی ہے
لیکن کتنی موٹی سی ہے

جب بھی ہم بازار کو جائیں
گڑیا کو ہم ساتھ لے جائیں

پیارے پیارے بال ہیں اس کے
سرخ گلابی گالی ہیں اس کے

سب کی راج دلاری گڑیا
کتنی پیاری پیاری گڑیا

سب کو وہ اچھی لگتی ہے
احمد کو بھی وہ بھاتی ہے



بہار آئی

لیجئے بہار آئی
ہر طرف گھٹا چھائی

سبزہ ہے لہلہاتا
بلبل ہے چہچہاتا

پودوں کا رنگ نکھرا
ہر سُو ہے نور بکھرا

تم رب کو یاد کر لو
ہاں دل کو شاد کر لو



بکرا عید

بکرا عید آئی ہے
خوشیاں ساتھ یہ لائی ہے

ہر سُو خوشیاں جھوم رہی ہیں
بات کسی نے سچ کہی ہے

سچا دین سلام ہمارا
رب کا یہ انعام پیارا

بکرا عید آئی ہے
خوشیاں ساتھ یہ لائی ہے

☆

قائداعظمؒ سب کا قائد

تیرا قائد

میرا قائد

سب کا قائد

قائداعظمؒ

راج دلارا

پیارا پیارا

آنکھ کا تارا

قائداعظمؒ

آن ہماری

شان ہماری

جان ہماری

قائداعظمؒ

☆



نام	شہریار احمد
تخلص	ؔ احمد
ولدیت	محمد سلیم (ریٹائرڈ بینک مینجر)
تاریخ پیدائش	24 اکتوبر 1993 (گوجرانوالہ)
تعلیم	بی۔اے (ماس کمیونیکیشن)
چیئرمین	رائیٹرز کلب (گوجرانوالہ)
ممبر	ینگ رائٹرز ایسوسی ایشن۔لاہور
پیشہ	ادیب، شاعر، صحافی